102882 ـ زنا كرنے كے بعد خفيہ شادى كرنا

سوال

ميں نوجوان ہوں اور ايك لڑكى سے غلط تعلقات قائم كر كے اس كى بكارت زائل كر چكا ہوں، ميں كام نہيں كرتا، اور وہ ابھى تك چھوٹى ہے كيا ميں خفيہ طور پر اس سے شادى رچا سكتا ہوں حتى كہ ميں مسؤليت اٹھانے كا متحمل ہو سكوں اور وہ بھى اپنے آپ پر مطمئن ہو جائے، اور اپنى عفت محفوظ ركھ سكے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

آپ اور اس عورت پر سچى اور خالص توبہ كرنى واجب ہے، اور وقت گزرنے سے قبل اس كا تدارك كرنا ضرورى ہے، كيونكہ آپ ايك فحش كام كے مرتكب ہوئے ہيں، جس كا ارتكاب كرنے والے پر اللہ تعالى نے دنيا ميں حد قائم كى ہے، اور اس فعل پر آخرت ميں عذاب دينے كى وعيد سنائى ہے.

آپ دونوں كى سچى اور خالص توبہ اسى وقت ہو گى جب اس ميں درج ذيل شروط پائى جائيں:

اخلاص.

ندامت.

اور آئندہ ايسا نہ كرنے كا پختہ عزم.

اور پھر آپ كى يہ توبہ اس وقت ہونى چاہيے جس ميں اللہ تعالى بندے كى توبہ قبول كرتا ہے، كيونكہ روح قبض ہونے سے قبل موت كا غرغرہ شروع ہو جائے تو اللہ توبہ قبول نہيں كرتا، اور نہ ہى مغرب كى جانب سے سورج طلوع ہونے كے بعد توبہ قبول ہو گى.

مزيد آپ سوال نمبر (13990) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

دوم:

آپ كا اس لڑكى سے شادى كرنے كے متعلق سوال كا جواب يہ ہے كہ:

آپ كو معلوم ہونا چاہيے كہ يہ لڑكى آپ كے ليے اس وقت تك حلال نہيں جب تك كہ آپ دونوں اپنى اس معصيت و نافرمانى سے توبہ نہيں كر ليتے، اور اگر توبہ كرنے سے قبل آپ اس سے نكاح كر بھى ليں تو يہ نكاح صحيح نہيں ہو گا.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اس ليے علماء كرام كا صحيح قول يہ ہے كہ: زانى عورت سے اس كى توبہ كے بعد ہى شادى كرنى جائز ہے " انتہى.

ديكھيں: مجموع الفتاوى (32 / 141).

مستقل فتوى كميٹى كے علماء كرام سے درج ذيل سوال كيا گيا:

ايك آدمى نے كنوارى عورت سے زنا كيا اور اب اس سے شادى كرنا چاہتا ہے، كيا ايسا كرنا جائز ہے ؟

كميٹى كے علماء كا جواب تھا:

" اگر واقع ايسا ہى ہے جو بيان ہوا ہے تو پھر ہر ايك كو اللہ كے ہاں توبہ كرنى چاہئے اور وہ اس جرم كو فورا ترك كر ديں اور اپنے اس فحش كام پر نادم بھى ہوں، اور آئندہ ايسا نہ كرنے كا پختہ عزم كريں، اور اس كے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ كثرت سے كريں، اميد ہے اللہ تعالى توبہ قبول كرتے ہوئے ان برائيوں كو نيكيوں ميں بدل ديگا.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور وہ لوگ جو اللہ كے ساتھ كسى دوسرے كو معبود نہيں بناتے اور كسى ايسے شخص كو جسے قتل كرنا اللہ تعالى نے حرام كيا ہے وہ بجز حق كے اسے قتل نہيں كرتے، اور نہ وہ زنا كے مرتكب ہوتے ہيں، اور جو كوئى يہ كام كرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائيگا .

اسے قيامت كے روز دوہرا عذاب ديا جائيگا، اور وہ ذلت و خوارى كے ساتھ ہميشہ اسى ميں رہيگا .

{ سوائے ان لوگوں كے جو توبہ كريں اور ايمان لائيں اور نيك كام كريں، ايسے لوگوں كے گناہوں كو اللہ تعالى نيكيوں ميں بدل ديتا ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربانى كرنے والا ہے

اور جو كوئى توبہ كرنے كے بعد نيك عمل كرے تو اس نے (حقيقتا) اللہ كى طرف (سچى) توبہ كر لى}الفرقان (68 - 70). انتہى

ديكھيں: فتاوى اسلاميۃ (3 / 247).

مزید آپ سوال نمبر (85335) کے جواب کا مطالعہ کریں.

سوم:

رہا آپ کا اس عورت سے خفیہ شادی کرنے کا مسئلہ تو اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ اگر تو یہ شادی اس کے ولی کی موافقت اور دو گواہوں کی موجودگی میں ہو اور آپ نے اس کو مشہور نہ کرنے کا مشورہ کیا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن افضل یہی ہے کہ نکاح اعلانیہ طور پر کیا جائے.

لیکن اگر یہ شادی عورت کے گھر والوں کی لاعلمی اور عدم موافقت میں ہو تو یہ نکاح صحیح نہیں ہو گا.

صحیح حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولی کے بغیر شادی کرنے سے منع فرمایا ہے:

ابو موسی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1101) سنن ابو داود حدیث نمبر (2085) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایك حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس عورت نے بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) ترمذی نے اسے حسن کہا ہے، سنن ابو داود حدیث نمبر (2083) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1879) اس کی راوی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا ہیں،اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (1840) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

آپ اپنے گھر اور خاندان والوں کی لاعلمی میں اس عورت سے شادی کر سکتے ہیں، کیونکہ آپ کے لیے اس کی شرط نہیں لیکن افضل اور بہتر یہی ہے کہ آپ ان کی موافقت حاصل کریں.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کو سچی اور پکی توبہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، اور دنیا و آخرت میں آپ کی ستر پوشی کرے.

واللہ اعلم .